



سوال

(316) نفل روزوں کی قضا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ ایک ماہ بیماری کی وجہ سے میں روزے نہ رکھ سکا تو کیا ان کی قضا یا کفارہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نفل روزوں کی قضا نہیں، خواہ انہیں اپنے اختیار ہی سے کیوں نہ ترک کیا ہو، ہاں البتہ ایک مسلمان کے لیے یہ افضل ضرور ہے کہ جس عمل صالح کا معمول ہو اسے ہمیشہ سرانجام دے کیونکہ حدیث میں ہے:

(احب العمل الی اللہ اومہ وان قل) (صحیح البخاری الرقاق باب القصد والامتہ علی العمل ن: 6464 و صحیح مسلم صفات المنافقین باب لن یدخل احدہما الجنة بعلمہ الخ ن: 2818 واللفظ لہ)

”اللہ تعالیٰ کو وہ عمل سب سے زیادہ پسند ہے جسے ہمیشہ سرانجام دیا جائے خواہ وہ تھوڑا ہو۔“

مذکورہ روزے نہ رکھنے کی وجہ سے آپ پر کوئی قضا یا کفارہ نہیں ہے۔ یاد رہے کہ انسان کا اگر کسی عمل صالح کا معمول ہو اور وہ بیماری یا کسی عذر یا سفر وغیرہ کی وجہ سے اسے سرانجام نہ دے سکے تو پھر بھی اس کے لیے اس کا اجر و ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ حدیث میں ہے:

(اذا مرض العبد او سافر کتب لہ مثل ماکان یعمل مقیماً صحیحاً) (صحیح البخاری الجہاد والسیر باب یکتب للمسافر مثل ماکان یعمل الخ ن: 2996)

”جب (مومن) بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو وہ جس قدر عبادات بحالت اقامت اور دوران صحت کرتا تھا اس کے لیے وہ سب لکھی جاتی ہیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
مهدى فتوى

كتاب الصيام: ج 2 صفحہ 229

محدث فتویٰ